





## بادل اور تاریے

جگمگ جگمگ کرتے آئے نؤر کے ٹکڑے پیارے بیارے

ختم ہُوا دن، سورج ڈؤبا شام ہوئی اور اُبھرے تارے

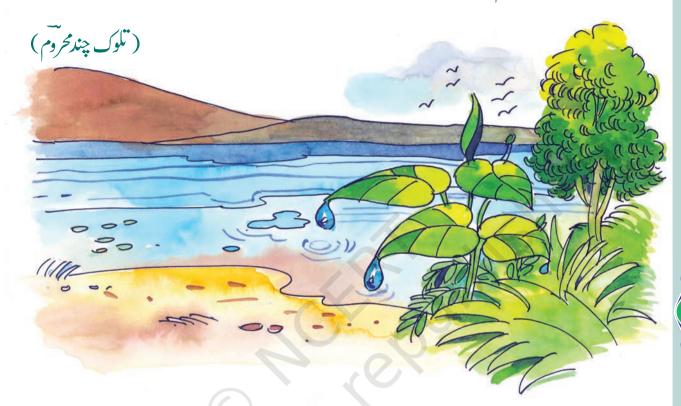
دؤر کہیں سے ٹھنڈے ٹھنڈے تیز ہوا کے جھونکے آئے كاندهول پر اپنے وہ أُلها كر چھوٹے چھوٹے بادل لائے

اُن کو دمکھ کے اور بھی برسا نؤر مسرّت کا تاروں سے کوئی چھپا اور کوئی نکلا ہادل کے ان اُنباروں سے





کھیل رہے ہوں جیسے بی آئکھ میحولی گلی گلی میں یا شبنم کے قطرے جمکیں اوجھل ہوکر کلی کلی میں



# يرط ھيے اور جھيے:

روشنی

خوشي

انبار ۇھ**ب**ر

اوس

بوند

نظروں کے سامنے سے غائب ہونا



#### II سوچے اور بتایئے:

- 1- شاعرنے نؤر کے مکڑے کسے کہاہے؟
- 2۔ چھوٹے چھوٹے بادلوں کواپنے کا ندھوں پر کون اُٹھا کر لایا؟
  - 3- آنکھ مجولی کھیلتے ہوئے بچے کن کوکہا گیا ہے؟
- 4۔ تاروں، شبنم کے قطروں اور بچّوں میں آپ کوکون سی بات ملتی جلتی نظر آتی ہے؟

#### III خالی جگہیں بھریے:

- نور کے گھڑے
- و دورکہیں سے اول لائے
- آنکھ مچولی میں اوجھل ہوکر میں

#### IV فيج لكھے ہوئے لفظول سے جملے بنائي:

ٹھنڈے ٹھنڈی ٹھنڈی ٹھنڈا

پیارے پیارے پیاری پیاری پیارای پیارا پیارا

چیوٹ چیوٹ کے چیوٹ کے چیوٹ کی چیوٹ کی چیوٹا چیوٹا

## V نیچ دیے گئے لفظوں میں سے متضا دلفظوں کے جوڑ ہے بنا یئے:

ختم دن شام شروع پاس ڈوبنا گرم صبح رات دور ٹھنڈرا غم

## VI عملی کام:

لله اس نظم کے بارے میں چند جمل کھیے۔

59



